صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا پارلیمنٹ سے خطاب

آئین کے نفاذ کا یہ 75 واں سال ہے۔ اس دوران ملک بھر میں کئی پروگرام ہوئے۔ 75 سال بعد نوجوان نسل نے پھر سے جدوجہد آزادی کے اس دور کو محسوس کیا ہے۔ 'میری مٹی، میرا دیش مہم کے تحت ملک بھر کے ہر گاؤں کی مٹی کے ساتھ امرت کلش دہلی لایا گیا'۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا برابری کے اصول نافذ ہو گئے ہیں۔ 2 کروڑ سے زائد پیڑ اور پودے لگائے گئے لیکن صنعتوں نے فطرت کے توازن کو بھی تباہ کر دیا ہے۔ 16 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے 'ترنگے کے ساتھ سیلفی اپ لوڈ کی، کرتویہ پتھ' پر نیتا جی سبھاش چندر بوس کا مجسمہ نصب کیا گیا۔ دارالحکومت دہلی میں ملک کے تمام وزرائے اعظم کے لیے وقف ایک میوزیم کھول دیا گیا ہے۔

پروفیسر نیلم مہاجن سنگھ

اٹھارویں لوک سبھا کا مانسون اجلاس شروع ہونے سے پہلے صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے نئی بلڈنگ میں پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔ تمام نومنتخب ممبران لوک سبھا حلف لیا اور پارلیمنٹ کا اجلاس مضبوط اپوزیشن کے ساتھ جاری ہے۔ جو لوگ کئی سالوں سے راہل گاندھی کو پپو کہہ رہے تھے ان کو شرم آنی چاہیے کیونکہ راہل گاندھی لیڈر آف اپوزیشن مقرر ہو گئے ہیں۔

اس دوران صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی تقریر موضوع پر سمٹی ہوئی تھی۔ ہمیں اس پر حیرانی نہیں ہونی چاہیے کیونکہ یہ تقریر حکومت کی طرف سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ حکومت کی حصولیابیوں اور مستقل کے لائحہ عمل کا اعلان ہوتا ہے۔ اس کے باوجود مبصرین نے اس تقریر کا تجزیہ کیا ہے اور اس کی خوبیوں اور خامیوں کا جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ شاندار ایوان (پارلیمنٹ کی عمارت) آزادی کے سنہرے دور کے آغاز میں تعمیر کی گئی ہے۔ اس میں بی جے پی کی زبان استعمال کی گئی ہے۔ اس خطاب میں ایک عظیم خوبصورت ہندوستان کی بات کی گئی ہے۔ ویسے آزادی کے بعد ہندوستان ایک ہی ہے نا؟ یہ ہندوستان کی تہذیب اور ثقافت کا احساس بھی ہے۔ اس میں ہماری جمہوریت اور پارلیمانی اقدار کا احترام بھی ہے۔ میرے خیال سے سرکار کی پالیسیوں پر تبادلۂ خیال ہونا چاہیے۔ اس خطاب کے دوران صدر جمہوریہ نے آزاد ہندوستان کے شاندار اور ترقی وخوشحالی پر زور دیا گیا ہے۔

آئین کے نفاذ کا اب یہ 75 واں سال ہے۔ اس دوران ملک بھر میں کئی پروگرام ہوئے۔ 75 سال بعد نوجوان نسل نے پھر سے جدوجہد آزادی کا وہ دور کو محسوس کیا ہے۔ 'میری مٹی، میرا دیش' مہم کے تحت ملک بھر کے ہر گاؤں کی مٹی کے ساتھ امرت کلش دہلی لایا گیا'۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا برابری کے اصولوں نافذ ہو گئے ہیں۔ 2 کروڑ سے زائد پیڑ اور پودے لگائے گئے لیکن صنعتوں نے فطرت کے توازن کو بھی تباہ کر دیا ہے۔ 16 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے 'ترنگے کے ساتھ سیلفی اپ لوڈ کی، کرتویہ پتھ' پر نیتا جی سبھاش چندر بوس کا مجسمہ نصب کیا گیا۔ دارالحکومت دہلی میں ملک کے تمام وزرائے اعظم کے لیے وقف ایک میوزیم کھول دیا گیا ہے۔ شانتی نکیتن اور ہویسالا مندر کو عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ سکھوں کی دو عظیم شخصیات صاحبزادوں کی یاد میں 'ویر بال دیوس' کا اعلان کیا گیا۔ بھگوان برسا منڈا کے یوم پیدائش کو 'قبائلی فخر کا دن' قرار دیا گیا۔ 14 اگست کو 'تقسیم کے سانحہ کو دیا کر کے یادگاری دن' قرار دیا گیا ہے۔ ایسے کئی لمحات آئے جنہوں نے اہل وطن کا سر فخر سے بلند کیا۔ دنیا میں سنگین بحرانوں کے درمیان، ہندوستان سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت بن گیا ہے۔ ہندوستان کی ترقی کی شرح مسلسل دو میقات سے 7.5 فیصد سے اوپر ہی رہی ہے۔ ہندوستان چاند کے جنوبی قطب پر ترنگا جھنڈا لہرانے والا پہلا ملک بن گیا۔ ہندوستان نے 'آدتیہ مشن' کو کامیابی سے لانچ کیا، اپنا سیارچہ زمین سے 15 لاکھ کلومیٹر دور بھیجا۔ تاریخی جی-20 سربراہی اجلاس کی کامیابی نے پوری دنیا میں ہندوستان پوزیشن کو مضبوط کیا۔ ہندوستان نے ایشین گیمز میں پہلی بار 100 سے زیادہ تمغے جیتے ہیں اور پیرا ایشین گیمز میں بھی 100 سے زائد تمغے جیتے۔ ہندوستان کو اپنا سب سے بڑا سمندری پل یعنی 'اٹل سیتو' مل گیا۔ پہلی 'نمو بھارت ٹرین' اور پہلی 'امرت بھارت ٹرین' بھی مل گئی۔ انڈین ایئر لائنز کمپنی نے دنیا کا سب سے بڑے طیاروں کا سودا کیا ہے۔ لیکن یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ 'ایئر انڈیا' کی پرائیویٹائزیشن ہو چکا ہے، لیکن عام لوگ ان کی خدمات سے مطمئن نہیں ہیں۔ کیا سارا پیسہ رتنا ٹاٹا کے پاس گیا؟

तानाशाही नहीं चलेगी
ED CBI का दुरुपयोग बंद करो
ED CBI का दुरुपयोग बंद करो
तानाशाही नहीं चलेगी

صدر جمہوریہ نے کہا کہ لاکھوں نوجوانوں کو 'مشن موڈ' میں سرکاری نوکریاں دی گئی ہیں۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ کروڑوں نوجوان بے روزگار ہیں اور ان کے پاس کوئی راستہ نہیں ہے۔ گزشتہ 12 ماہ کے دوران کئی اہم بل آج قانون بن چکے ہیں۔ لیکن ان پر کوئی بحث نہیں ہوئی اور انہیں بغیر بحث کے منظور کر لیا گیا ہے۔ 3 دہائیوں کے بعد، 'ناری شکتی وندن ایکٹ' پاس کیا گیا، جس نے لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلی میں خواتین کی زیادہ سے زیادہ شراکت داری کو یقینی بنایا۔ اس سے 'خواتین کی ترقی' کے عزم کو تقویت ملتی ہے۔ ہماری 'اصلاح، کارکردگی اور تبدیلی' کے عزم کو جاری رکھا گیا ہے۔ 'غلامی کے دور' کا فوجداری قانون کا نظام اب تاریخ کا حصہ بن گیا ہے۔ اب نئے نظام انصاف وہیں سزا ترجیح کو نہیں انصاف کو دی جاتی ہے۔ یہ نیا عدالتی ضابطہ ملک میں 'انصاف سب سے اہم' کے اصول پر نافذ کیا گیا ہے۔ ڈیجیٹل اسپیس 'ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ' کے ساتھ مزید محفوظ ہونے جا رہا ہے۔ جموں وکشمیر ریزرویشن ایکٹ سے قبائلی برادریوں کو بھی وہاں نمائندگی کا حق ملے گا۔ لیکن فوج اور پولیس کی دیگر طاقتور ٹیمیں اب بھی عسکریت پسندی سے متاثرہ علاقوں میں کام کر رہی ہیں۔ گزشتہ سال 76 دیگر فرسودہ قوانین کو بھی ہٹا دیا گیا تھا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہم امتحانات میں بے ضابطگیوں کے حوالے سے نوجوانوں کے خدشات سے واقف ہیں۔ اس لیے اس طرح کے غلط طریقوں پر کریک ڈاؤن کرنے کے لیے نیا قانون بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میڈم، نیٹ امتحانات میں دھاندلی کا کیا ہوا؟ نیشنل ٹیسٹ اتھارٹی کی غیر جانبداری کو ختم کر دیا گیا ہے۔ کوئی بھی قوم اسی وقت تیز رفتاری سے آگے بڑھ سکتی ہے جب تک وہ پرانے چیلنجوں پر قابو پالے اور مستقبل کی تعمیر میں اپنی زیادہ سے زیادہ توانائی صرف کرے۔ گزشتہ 10 سالوں میں ہندوستان نے قومی مفاد میں ایسے بہت سے پروجیکٹوں کو مکمل ہوتے ہوئے دیکھا ہے جن کا ملک کے عوام کئی دہائیوں سے انتظار کر رہے تھے۔ 'رام مندر کی تعمیر' کی خواہش صدیوں سے تھی۔ اسی پارلیمنٹ نے تین طلاق کے خلاف سخت قانون بنایا۔ اسی پارلیمنٹ نے ہمارے پڑوسی ممالک سے آنے والی مظلوم اقلیتوں کو شہریت دینے کا قانون بنایا۔ 'ون رینک ون پنشن' بھی نافذ کیا، جس کا چار دہائیوں سے انتظار تھا۔ اس کے نفاذ کے بعد اب تک سابق فوجیوں کو تقریباً ایک لاکھ کروڑ روپے مل چکے ہیں۔ پہلی بار ہندوستانی فوج میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف بھی تعینات کیا گیا ہے۔ اپنے خطاب میں صدر جمہوریہ نے کہا کہ اتکلمنی پنڈت گوپا بندھو داس سنہری سطریں ہمیشہ حب الوطنی کا احساس زندہ کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا تھا، یعنی میرا جسم اس ملک کی مٹی سے مل جائے، اہل وطن میری پیٹھ پر چلیں، ملک کی خودمختاری کے راستے کے تمام خلاء میرے گوشت اور ہڈیوں سے پر ہوں۔ ان سطور میں ہمیں فرض شناسی کی انتہا نظر آتی ہے، ان سطور میں ملک اور قوم سب سے اوپر نظر آتی ہے۔ نیتی آیوگ کے مطابق ایک دہائی میں تقریباً 25 کروڑ ملک کے لوگ خط غربت سے باہر نکل آئے ہیں۔ انسانوں پر مرکوز ترقی پر زور دیا جانا چاہیے۔ ہمارے لیے ہر شہری کا وقار سب سے پہلی ترجیح ہے۔ یہ ہمارا سماجی انصاف کا تصور ہے۔ یہ دستور ہند کے ہر آرٹیکل اور ہر دفعہ کا پیغام ہے۔ کافی عرصے تک یہاں صرف حقوق کی بات ہوتی رہی۔ اس سے شہریوں میں فرض شناسی کا احساس بھی بیدار ہوا۔ چھوٹے کاروباریوں رہڑی، ٹھیلے والوں اور دکانداروں کو نظرانداز کر دیا گیا تھا مگر میری حکومت نے انہیں 'پی ایم سوانِدھی یوجنا' کے ذریعے بینکنگ سے منسلک کیا۔ اس اسکیم کے تحت اب تک 10 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے قرضے دیے جا چکے ہیں اور حکومت نے ان پر بھروسہ کیا اور بغیر ضمانت کے قرض دیا۔ آپ سبھی کروڑوں ہندوستانیوں کی امنگوں کے نمائندے ہیں۔ جو نوجوان آج سکولوں اور کالجوں میں پڑھ رہے ہیں ان کے خواب بالکل مختلف ہیں۔ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ 'امرت کال کی نئی نسل کے خواب' کی تکمیل میں کوئی کسر نہ چھوڑیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جانی چاہئے کہ ایک ترقی یافتہ ہندوستان نئی نسل کے خوابوں اور امنگوں کو پورا کرے۔ صدر دروپدی مرمو کی 1975 کی 'ایمرجنسی' کی بات کو دہرانا کانگریس پارٹی اور خاص طور پر گاندھی خاندان پر براہ راست نکتہ چینی تھی۔ صدر مملکت کا وقار کسی بھی پارٹی کی وابستگی سے بالاتر ہے۔ تاریخ میں واپس جانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ پھر سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ملک سے معافی مانگی اور دوبارہ وزیر اعظم بھی بن گئیں۔ اس لیے ہم سب کو مل کر اپنے مقاصد کے حصول کے لیے کام کرنا ہوگا۔ اٹل بہاری واجپائی کی کچھ سطریں کچھ یوں ہیں، "اپنے مشن کے سفر میں، ہم کبھی نہیں رکے، ہم نے کبھی کسی چیلنج کے سامنے سر نہیں جھکایا"۔ 2047 کے ہدف تک ہم میں سے بہت سے لوگ زندہ نہیں ہوں گے لیکن ہماری وراثت ایسی ہونی چاہیے کہ آنے والی نسلیں ہمیں یاد رکھیں۔ محترمہ مرمو ہندوستان کی صدر ہیں اور ان کا تعلق کسی سیاسی جماعت سے نہیں ہے! لیکن یہ ہر صدر کا فرض ہے کہ وہ جب بھی پارلیمنٹ سے خطاب کریں تو اسے 'سرکاری زبان' استعمال کرنی ہوگی۔ اس وجہ سے صدر کے خطاب پر طنز کرنا قیاس کرنا لگانا کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتا، یہ ایک عام آئینی روایت ہے۔ امید کی جا سکتی ہے کہ 2029 تک ایک مستحکم اپوزیشن کے ذریعے عام لوگوں کے مفادات کو پروان چڑھایا جائے گا۔

(مضمون نگار سینئر صحافی، تجزیہ کار اور سالیڈیٹری فار ہیومن رائٹس سے وابستہ ہیں)

singhnofficial@gmail.com

وجود باری تعالیٰ کا قرآنی استدلال

عبدالعزیز

یہ گوناگوں عالم، یہ رنگارنگ کائنات، یہ تاروں بھرا آسمان، یہ بوقلموں زمین، یہ سورج، یہ چاند، یہ درخت، یہ سمندر، یہ پہاڑ، یہ لاکھوں جان دار اور بے جان اشیاء، یہ علل واسباب کا تسلسل، یہ تغیر وہ انقلاب کا نظام، یہ کائنات کا نظم اور اس کے ذرہ ذرہ کا قاعدہ وقانون، انسان کے اندرونی قویٰ، اور ان کی باہمی ترتیب، موت وحیات کے اسرار، خواص وقویٰ کے رموز، انسان کی خیالی بلند پروازی اور عملی عجز و درماندگی، یہ تمام باتیں ایک خالق وصانع کے اعتراف پر مجبور کرتی ہیں۔ یہ نیلگوں آسمان کی چھت، یہ زمین کا سبزہ زار فرش اور ایک ہی حرکت سے شب وروز کا انقلاب ایک خالق کل کا پتہ دیتا ہے۔

وحی محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے پہلا دعویٰ یہ ہے کہ اس ایک قادر مطلق، خالق عالم اور صانع ہستی کا اعتراف انسان کی فطرت میں داخل ہے، متمدن سے متمدن اور وحشی سے وحشی قوم میں بھی اس اعتراف کا سراغ ملتا ہے، آثار قدیمہ کی تحقیقات نے سینکڑوں مردہ اور گمنام قوموں کی تاریخ کا سراغ لگایا، جس میں سامانِ تمدن، اعلیٰ خیالات اور علوم کی لاکھ کمی محسوس ہوتی ہو مگر مذہبی عقیدت اور کسی خدا کی اعتراف کی کمی بالکل نہیں نظر آتی، ان کی عمارتوں کے کھنڈروں میں جو چیز سب سے پہلے ملتی ہے وہ کسی معبد کی چہار دیواری ہوتی ہے، آج بھی دنیا کے مختلف گوشوں میں جو بالکل وحشی قومیں ملتی ہیں وہ بھی کسی نہ کسی شکل میں عالم کے خالق اور کائنات کے صانع کے تخیل سے بہرہ ور ہیں، غرض جماعت انسانی کا کوئی حصہ، زمین کا کوئی عہد، اس تخیل سے خالی نہیں ملتا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اعتراف بھی انسان کے فطری تصورات اور وجدانی جذبات میں داخل ہے، اسی لئے وحی محمدی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فطرت سے تعبیر کیا ہے:

"اپنا منہ سب طرف سے پھیر کر دین کی طرف کر، یہ خدا کی وہ فطرت ہے جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا، خدا کی خلقت میں تبدیلی نہیں، یہی سیدھا اور ٹھیک دین ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں"۔ (روم:30-30)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے"۔ (صحیح بخاری، کتاب الجنائز)

اسی لئے خدا کا اعتراف روزِ اول کا وہ عہد و پیمان ہے جو خالق ومخلوق کے درمیان ہوا تھا اور یہ اسی عہد و پیمان کا احساس ہے جو انسان کی رگ وپے میں سرایت کئے ہوئے ہے کہ ہزار انکار کے بعد بھی کسی نہ کسی رنگ میں وہ اعتراف نمایاں ہو جاتا ہے، قرآن پاک نے اس واقعہ کی تصویر ان الفاظ میں کھینچی ہے:

"اور جب تیرے خدا نے بنی آدم کی پیٹھ سے ان کی نسل کو لیا اور خود ان کو ان ہی پر گواہ کیا کہ میں تمہارا رب نہیں ہوں، انھوں نے کہا ہاں، ہم گواہ ہیں"۔

(اعراف:172:7)

انسان کا یہ جذبۂ فطرت کبھی کبھی خارجی اثرات سے دب جاتا ہے، وحی محمدی صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہا انسان کے اسی دبے ہوئے جذبہ کو ابھارا ہے اور اسی زیر خاکستر آگ کو ہوا دی ہے اور انسان کو اس کا بھولا ہوا وعدہ یاد دلایا ہے، وہ انسانوں سے پوچھتی ہے:

"کیا آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے خدا میں شک ہے؟"۔ (ابراہیم 10:14)۔

ایک اور مقام پر اس نے کہا: "کیا وہ آپ ہی بن گئے، یا وہ ہی اپنے آپ خالق ہیں، یا ان ہی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (یہ کوئی بات نہیں) بلکہ ان کو یقین نہیں ہے"۔ (طور:35-36:52)

دنیا اور کائنات جس میں انسان بھی شامل ہے اور جو اپنی عقل اور فہم کی بنا پر سب سے بالاتر ہے، بہر حال موجود ہے اور اس کے اس وجود میں کوئی شک بھی نہیں ہے، اب سوال یہ ہے کہ کسی کے بن بنائے وہ آپ سے آپ بن گئی ہے یا خود اس نے اپنے آپ کو بنا لیا ہے، ظاہر ہے کہ یہ دونوں صورتیں باطل ہیں، نہ آپ سے آپ کوئی چیز بن سکتی اور نہ کوئی مفعول اپنا فاعل آپ ہو سکتا ہے، اگر کوئی بے وقوف یہ کہے کہ نر و مادہ مل کر اپنا بچہ پیدا کرتے ہیں تو اس سے پوچھا جائے گا کہ سلسلۂ توالد وتناسل کا آغاز کیوں کر ہوا اور اولین نر و مادہ کا اور مادۂ تخلیق وروح کا خالق کون ہے؟

یہ گوناگوں عالم، یہ رنگارنگ کائنات، یہ تاروں بھرا آسمان، یہ بوقلموں زمین، یہ سورج، یہ چاند، یہ درخت، یہ سمندر، یہ پہاڑ، یہ لاکھوں جان دار اور بے جان اشیاء، یہ علل واسباب کا تسلسل، یہ تغیر وہ انقلاب کا نظام، یہ کائنات کا نظم اور اس کے ذرہ ذرہ کا قاعدہ وقانون، انسان کے اندرونی قویٰ، اور ان کی باہمی ترتیب، موت وحیات کے اسرار، خواص وقویٰ کے رموز، انسان کی خیالی بلند پروازی اور عملی عجز و درماندگی، یہ تمام باتیں ایک خالق وصانع کے اعتراف پر مجبور کرتی ہیں۔ یہ نیلگوں آسمان کی چھت، یہ زمین کا سبزہ زار فرش اور ایک ہی حرکت سے شب وروز کا انقلاب ایک خالق کل کا پتہ دیتا ہے:

"آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدلنے میں عقل مندوں کیلئے نشانیاں ہیں"۔ (آل عمران 190:3)

یہ شب وروز کا نور وظلمت، یہ سورج اور یہ چاند کی روشنی، ان کی مقررہ رفتار اور باقاعدہ طلوع وغروب اس کی دلیل ہے کہ اس ابلقِ ایام پر کوئی سوار ہے جس کے ہاتھ میں اس کا سیاہ وسپید ہے:

"اور اس کی نشانیوں میں سے رات، دن اور سورج اور چاند ہیں"۔ (فصلت، 37:41)

آسمان اور زمین کی پیدائش، دن اور رات کا الٹ پھیر تو ہے، دیکھو کہ خطرناک سمندروں میں کس طرح لوگ ایک ملک سے دوسرے ملک کو تجارت کا سامان لے کر دوڑتے پھرتے ہیں، اگر پانی میں مٹی اور لوہے کا ایک ذرہ بھی ڈالو تو فوراً ڈوب جائے گا مگر یہ لاکھوں من کے لدے ہوئے جہاز کیسے پھول کی طرح پانی پر تیر رہے ہیں، جس طرح فطری قاعدہ کے بہ موجب یہ عمل ظہور میں آ رہا ہے، وہ جس کے حکم سے بنا ہے اس کا کتنا بڑا احسان ہے، پھر ان سمندروں سے بخارات اٹھتے ہیں، وہ اوپر جا کر بادل بنتے ہیں اور وہ وہیں پہنچ کر برستے ہیں، جہاں پیداوار اور زمین کی نشوونما کی حاجت ہے اور پھر وہ بادل ہواؤں کے تخت پر بیٹھ کر کیسے ادھر ادھر کی ضرورت کے مطابق اڑتے پھرتے ہیں:

"بے شبہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور دن رات کے الٹ پھیر میں اور ان جہازوں میں جو انسانوں کیلئے فائدہ رساں سامان لے کر سمندر میں چلتے ہیں اور آسمان سے اس کے پانی برسانے میں اور پھر اس پانی کے ذریعہ مرے پیچھے زمین کو زندگی بخشنے میں اور زمین میں ہر طرح کے جو چلنے والے پھیلائے اس میں اور ہواؤں کے کبھی ادھر اور کبھی ادھر بہنے میں اور آسمان اور زمین کے بیچ میں جو بادل کام میں لگے ہیں ان سب میں سمجھ والوں کیلئے بڑی نشانیاں ہیں"۔

(بقرہ، 164:2)

آسمان اور زمین کی عجیب وغریب خلقت کے ساتھ خود انسان کی اپنی پیدائش کی حکایت کتنی عجیب ہے:

"بے شک آسمانوں میں اور زمین میں ایمان والوں کیلئے نشانیاں ہیں اور خود تمہاری پیدائش میں اور جو چلنے والے پھیلائے ان میں یقین کرنے والوں کیلئے دلیلیں ہیں"۔ (جاثیہ، 3-4:45)

سورۂ انعام میں نباتات اور ان کی نیرنگیوں کو اپنی ہستی کی دلیل میں پیش کیا، یہ کتنے تعجب کی بات ہے کہ ایک ہی زمین ہے جس میں سے وہ اگتے ہیں، ایک ہی پانی ہے جس سے وہ سینچے جاتے ہیں، ایک ہی ہوا ہے جس میں وہ سانس لیتے ہیں مگر کتنے رنگ برنگ کے پھل پھول، میوے اور درخت لگتے ہیں جن میں سے ہر ایک کا رنگ، ہر ایک کا مزہ، ہر ایک کی پتی، ہر ایک کا قد و قامت، ہر ایک کے خواص اور فائدے دوسرے بالکل الگ ہوتے ہیں:

"اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے اگنے والی ہر چیز نکالی، پھر اس سے سبز خوشے نکالے، جن سے ہم جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابے میں سے لٹکتے گچھے اور انگور کے باغ اور زیتوں اور انار ہم شکل اور جدا جدا شکل کے، جب وہ پھلیں تو ان کے پھل اور پکنے کو دیکھو، بے شک ان میں ایمان والے لوگوں کیلئے دلیلیں ہیں"۔ (انعام، 100:6)

سورۂ روم میں پہلے مٹی سے انسان کی پیدائش کو، پھر اس میں عورت مرد کے جوڑے ہونے کو اور ان کے درمیان مہر ومحبت کے جذبات کے ظہور کو اپنی ہستی کی دلیل بتایا ہے پھر اپنی قدرت کے دوسرے عجائبات کو جو آسمان سے زمین تک پھیلے ہیں، ایک ایک کر کے پیش کیا ہے، اول تو خود انسانوں کی پیدائش پھر ان میں عورت مرد ہونا اور ان کے درمیان جذبات کی لہر پھر مختلف قوموں کی بولیوں، شکلوں اور رنگوں کو دیکھو کہ ایک ایک سے الگ ہے، پھر انسانوں کے اندر کے اعمال کو دیکھو، ایک نیند ہی کی حقیقت پر غور کرو، یہی تمہاری آنکھیں کھول دینے کیلئے کافی ہے:

"اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر تم آدمی بن کر چلتے پھرتے ہو اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے بنائے کہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تم سب کے درمیان پیار اور مہر رکھا اور اس میں ان لوگوں کیلئے جو سوچتے ہیں دلیلیں ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں کی اور زمین کی بناوٹ اور تمہاری بولیوں اور رنگوں کی بوقلمونی ہے، اس میں جاننے والوں کیلئے یقیناً دلیلیں ہیں اور اس کی عجیب قدرتوں میں سے تمہارا رات دن میں سونا اور تمہارا اس کی مہربانیوں کو تلاش کرنا ہے اس میں ان کیلئے جو سنتے ہیں دلیلیں ہیں اور اس کے عجائب قدرت میں سے یہ ہے کہ تمہیں وہ بجلی کی چمک دکھاتا ہے جس سے تم ڈرتے ہو اور کبھی رحمت کی بارش کی امید باندھتے ہو اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے اس میں ان کیلئے جو سمجھ رکھتے دلیلیں ہیں اور اس کی دلیلوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں"۔ (روم:30، 20 تا 25)

(ماخوذ از: سیرت النبیؐ، جلد چہارم)

> آسمان اور زمین کی عجیب وغریب خلقت کے ساتھ خود انسان کی اپنی پیدائش کی حکایت کتنی عجیب ہے: "بے شک آسمانوں میں اور زمین میں ایمان والوں کیلئے نشانیاں ہیں اور خود تمہاری پیدائش میں اور جو چلنے والے پھیلائے ان میں یقین کرنے والوں کیلئے دلیلیں ہیں"

تلخیاں

حمنہ کبیر

- ☐ "سیاستدانوں کی زندگی ڈاکٹروں کی زندگی کی طرح ہی مشکل ہوتی ہے۔" کنگنا رناوت
کیوں نہ ہو جب کہ دونوں ہی اس فکر میں ہلکان رہتے ہیں کہ عوام کی جیب کس طرح خالی کرائی جائے۔
- ☐ "مودی سرکار نے چناؤ آیوگ کو مشاعرہ آیوگ بنا دیا ہے۔" اتل پاٹل
اور "محفل" سیاستداں لوٹ رہے۔
- ☐ "فسادات کو اسکول میں پڑھانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ فسادات کے بارے میں پڑھانے سے تشدد اور افسردہ شہری پیدا ہو سکتے ہیں۔" این سی ای آر ٹی چیف
پھر تو پہلی فرصت میں پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے صفحات حذف کیے جائیں۔
- ☐ خبر: وزیراعظم مودی کی تیسری اننگ میں پہلی من کی بات 30 جون کو۔
اب کس کے من کی بات ہوگی۔۔نتیش کمار یا چندرا بابو نائیڈو؟
- ☐ "مسلمانوں اور یادوؤں نے ووٹ نہیں دیے، ان کا کام نہیں کروں گا۔" دیویش چندر ٹھاکر
جنہوں نے دیے ہیں ان کے ہی کام کر دیں۔
- ☐ "انتظامیہ نے دہلی کو دوبارہ ڈبونے کی تیاری کر لی۔" سردار راجہ سنگھ
چلّو بھر پانی میں؟؟
- ☐ "48 گھنٹے کے بعد 2 لاکھ مسلمانوں کو کاٹوں گا۔" ایک متنازع بیان
حکومت احتیاطاً ریبیز کا ٹیکا تیار رکھے۔
- ☐ "سماج اور مذہب کو جوڑنے کا کام یوگا نے کیا ہے۔" یوگی
پھر تو سیاستدانوں کو زیادہ سے زیادہ یوگا کی ضرورت ہے۔
- ☐ "بہار: افتتاح سے پہلے پل ہو گیا منہدم۔
کم از کم اتنا مضبوط تو بنوایا ہوتا کہ نیتا جی افتتاح کا شوق ہی پورا کر لیتے۔
- ☐ "جس طرح پانی کی خاطر ہو رہے احتجاج کو منتشر کرنے کے لئے پانی مارا جا رہا ہے حکومت سے گڑگڑاتے ہوئے گزارش ہے کہ نوکری کے لئے احتجاج ہو تو ہمارے منہ پر نوکریاں دے ماری جائیں۔

hamnaahvazi@gmail.com

'ایکس' کی دنیا

@Jalebi

ایک یونانی کہاوت ہے کہ ایک بیٹی اور ایک درخت دونوں ہی گھر میں ہونا لازمی ہے، کیونکہ درخت ہمیشہ دھوپ میں سایہ دیتا ہے اور بیٹی ہمیشہ درد میں ساتھ دیتی ہے۔

@Jerameny Corbyn

ہمارا ملک مہاجرین کی آمد سے بڑا ہرا بھرا، شاداب اور مالا مال ہوا ہے۔ ہمیں اس سے دوستی کو فروغ دینا چاہیے، ڈرنا نہیں چاہیے۔

@Muhammed Zubair

اتر پردیش میں ایودھیا میں خراب صورت حال پر کسی بی جے پی والے نے کوئی ٹوئٹ کیا؟ کیا ان کو کسی مقامی سے بات چیت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ نیوز چینلوں اور اخباروں کو پروپیگنڈہ ویڈیو سے اجتناب کرنا چاہیے۔

@Times Algebra

بڑی خبر:۔ یوروپی یونین نے اعلان کیا ہے کہ وہ ان لوگوں اور کمپنیوں کے اثاثے منجمد کردے گی جو فلسطینی حماس اور جہادی گروپوں کی حمایت کریں گے۔ یوروپ اس مرتبہ دائیں بازو کی جماعتیں الیکشن جیت گئی ہیں۔

یوروپی یونین نے اعلان کیا ہے کہ ان لوگوں کا ویزا ابھی ممنوع قرار دیا جائے گا اور ان لوگوں کے اثاثے منجمد کیے جائیں گے جو ان فلسطینیوں کی مدد کریں گے۔

@Rekhta

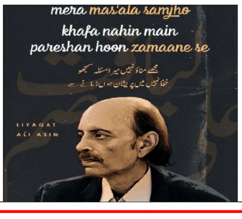

لیاقت علی عاصم کے یوم وفات پر

@NylaZaheer

چھوڑا تو ہے اسے، مگر چھوڑا ہے اس طرح
دیتا پھرے گا میرے حوالے، تمام عمر

@ قس

اس جہاں میں نہیں کوئی اہل وفا
اے فنا جس جہاں سے کنارا کرو

@Asaduddin Owaisi

کیا نریندر مودی جواب دیں گے۔ ہندوستان کے چرواہوں کو لداخ کے سبزہ زاروں میں جانے کی اجازت کیوں نہیں ہے اور اگر صرف چوشل کے علاقے میں ہی 450 مربع کلومیٹر میں پابندی عائد ہے تو تصور کیجئے کہ لداخ کے اور مقامات پر کیا حالت ہوگی۔ یہ چرواہے ہندوستان اور چین کے درمیان رشتوں میں پھنس گئے ہیں۔

@Reading Islahmic Taxt

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں وہ مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔

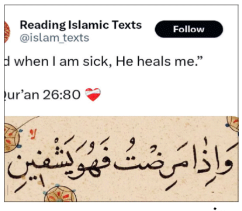
Reading Islamic Texts
@islam_texts

d when I am sick, He heals me."
ur'an 26:80 ❤️
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

قرآن :26:80

@Quds News Network

اردن میں ہزاروں لوگ شمالی غزہ کے لوگوں کے لیے خون دینے کے لیے جمع ہو گئے ہیں اس دوران اسرائیل بربریت آمیز قتل عام کو جاری رکھنے ہوئے ہے۔

@Prashant Bhushan

اس حکومت کے بدنام اسپیکر اوم برلا نے نیٹ امتحانات پر لیڈر آف اپوزیشن راہل گاندھی کا مائک بند کرا دیا اور اس معاملہ پر بحث کی اجازت نہیں دی بالکل شرمناک ہے۔
لوگ دیکھ رہے ہیں اور اس کا کرارہ جواب دیں گے۔

@Jayant Bhanderi

(ویڈیو) یہ دہلی ایئرپورٹ کا ٹرمینل نمبر ایک ہے، دہلی میں کوئی طوفان آیا اور نا کوئی سونامی آئی۔ بس تھوڑی سی بارش ہی ہوئی تھی۔ (اور یہ حال)

@ اہل ذوق

دیکھ اب زخم کو ناسور کیے پھرتے ہیں
ہم نے چاہا تھا ترے ہاتھ سے اچھا ہونا

ثروت مختار

@ معمہ

بدترین خسارہ یہ ہے کہ آپ کسی شخص پر ایک عرصہ تک محبت اعتماد خدمات اور خلوص نچھاور کرتے رہیں اور آخر میں وہ شخص یہ ثابت کر دے کہ وہ ان جذبات کے لائق نہیں تھا۔

@ANI

ویڈیو: مہاراشٹر گلوکارہ آشا بھوسلے کی زندگی پر لکھی گئی کتاب کا اجرا کی تقریب کے دوران گلوکار سونو نگم احتراماً آشا بھوسلے کے پاؤں دھوئے۔

ایکس پر چلنے والے ٹرینڈ قارئین کی دلچسپی کیلئے پیش کئے جا رہے ہیں
ایکسیوزر کے ذریعہ ظاہر کی گئیں آراء ان کی ذاتی ہیں اور ادارہ اس کیلئے کسی طرح ذمہ دار نہیں